118475 ـ دس برس سے اس کی کوئی اولاد نہیں اب دوسری شادی کرنا چاہتا ہے تو پہلی بیوی نے خودکشی کی دھمکی دے دی ہے

سوال

میری عمر چالیس برس ہو چکی ہے اور میں دس برس سے شادی شدہ ہوں اور بیوی کے اعضاء تناسلیہ میں پرابلم کی وجہ سے اب تك كوئی اولاد پیدا نہیں ہوئی، ہم نے بہت سارے ڈاکٹر حضرات سے رابطہ کیا اور بہت علاج کیا ہے لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا، اب میرے گھر والے مجھ پر دوسری شادی کرنے کا دباؤ ڈال رہے ہیں اور میں بھی اس سوچ پر مطمئن ہوں، لیکن اپنی بیوی کے دل کو زخمی نہیں کرنا چاہتا، کیونکہ اس نے دوسری شادی کی سوچ رد کر دی ہے اور شادی کی صورت میں خود کشی کرنے کی دھمکی دی ہے، برائے مہربانی مجھے راہنمائی کریں کہ مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ سبحانہ و تعالی کی حکمت ہے کہ بعض کو بچے عطا کیے ہیں اور بعض کو بچیاں، اور بعض لوگوں کو بچے اور بچیاں دونوں ہی عطا کیے ہیں، اور جسے چاہا اللہ نے بانجھ بنا دیا اور اسے کوئی اولاد عطا نہ کی، اسی میں اس کی حکمت تامہ تھی، اللہ سبحانہ و تعالی پاك اور بلند و بالا ہے، وہ اپنے بندوں کی حالت کو جانتا ہے، اور یہ بھی علم رکھتا ہے کہ ان کے لیے کیا بہتر ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

﴿ آسمان و زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، جسے چاہتا ہے لڑکیاں عطا کرتا ہے، اور جسے چاہتا ہے لڑکے عطا کرتا ہے، یا انہیں لڑکے اور لڑکیاں دونوں ہی عطا کر دیتا ہے، اور جسے چاہے بانجھ بنا دیتا ہے، یقینا وہ علم والا قدرت والا ہے ﴾الشوری (49 ـ 50).

اولاد نعمتوں میں سے ایك نعمت ہے، اور اس نعمت کا حصول مقاصد شریعت میں سے ایك مقصد ہے جس کو حاصل کرنے کے لیے نکاح مشروع کیا گیا ہے، اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت کرتے ہوئے زیادہ بچے جننے اور زیادہ محبت کرنے والی عورت سے شادی کرنے کا حکم دیا، جیسا کہ ابو داود میں درج ذیل حدیث مروی ہے:

معقل بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم شادی ایسی عورت سے کرو جو زیادہ محبت کرنے والی ہو اور زیادہ بچے جننے والی ہو، کیونکہ میں تمہارے ساتھ باقی امتوں سے زیادہ ہونے میں فخر کرونگا "

سنن ابو داود حدیث نمبر (2050) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ابو داود حدیث نمبر (1805) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

بعض اوقات اولاد کی پیدائش میں تاخیر ہو جاتی ہے اور ڈاکٹر کہتے ہیں کہ اولاد ہو ہی نہیں سکتی، لیکن پھر اللہ تعالی اولاد کا انعام کر دیتا ہے، اور یہ بات مشاہدہ میں بھی ہے اور سب کو معلوم ہے.

اس سبب کے باعث یا کسی اور کسی سبب کے انسان کے لیے دوسری شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ بیویوں میں عدل و انصاف کرے اور کسی پر ظلم مت کرے، اور اس میں پہلی بیوی کی رضامندی اور اس کی اجازت کی شرط نہیں.

آپ کو دو چیزوں کا اختیار ہے: یا تو آپ اسی بیوی پر صبر کریں اور اس سے حسن معاشرت کرتے ہوئے اللہ سبحانہ و تعالی سے امید رکھیں کہ اللہ تعالی آپ کو اسی سے اولاد عطا فرمائیگا یا پھر آپ دوسری شادی کر لیں لیکن یہ احتمال ہے کہ پہلی بیوی آپ کے ساتھ نہ رہنا چاہے اور وہ طلاق کا مطالبہ کر دے تو آپ کو اس کی جدائی اختیار کرنی پڑے، یا پھر آپ آپ کی زندگی اجیرن ہو جائے اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑے، یا وہ جیسا کہ دھمکی دے رہی ہے خودکشی کر بیٹھے، اس لیے آپ ان دونوں معاملوں میں موازنہ کرتے ہوئے اللہ سے استخارہ بھی کریں.

ہر حال میں بیوی کو نصیحت کرنی چاہیے کہ خودکشی کا سوچنا اہل ایمان کی نشانی نہیں اور نہ ہی وہ ایسا کرتے ہیں، کیونکہ خودکشی ایک عظیم جرم ہے، اور کبیرہ گناہ ہے، بہت ساری نصوص میں اس کی شدید وعید آئی ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

﴿ تم اپنے آپ کو قتل مت کرو، یقینا اللہ تعالی تمہارے ساتھ بہت رحم کرنے والا ہے، اور جو کوئی ظلم و زیادتی کرتے ہوئے ایسا کرے اسے ہم آگ میں ڈالیں گے ﴾النساء (29 - 30).

اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے بھی پہاڑ سے گر کر اپنے آپ کو قتل کیا تو وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ کے لیے اوپر سے گرتا ہی رہےگا، اور جس نے زہر خوری کر کے اپنے آپ کو قتل کیا تو اس کے ہاتھ زہر ہو گا اور وہ جہنم کی آگ میں ہمشہ کے لیے زہر کے گھونٹ بھر رہا ہوگا، اور جس نے کسی لوہے کے ساتھ اپنے آپ کو قتل کیا تو وہ لوہا اس کے ہاتھ میں ہوگا

جس سے وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ اپنے پیٹ کو چاك کرتا رہےگا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5442) صحیح مسلم حدیث نمبر (109).

اور ثابت بن ضحاك رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس کسی نے بھی اپنے آپ کو کسی چیز کے ساتھ قتل کیا تو اسے روز قیامت اسی کا عذاب دیا جائیگا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5700) صحیح مسلم حدیث نمبر (110).

اور جندب بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم سے پہلی امت میں ایك شخص کو زخم تھا تو اس سے وہ زخم برداشت نہ ہوا اور اس نے چھری لے کر اپنا ہاتھ کاٹ لیا اور اس کا خون بہتا رہا حتی کہ وہ مر گیا، اللہ تعالی نے فرمایا:

میرے بندے میں خود ہی مجھ سے جلدی کر لی میں نے اس پر جنت کو حرام کر دیا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (3276) صحیح مسلم حدیث نمبر (113).

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کے لیے معاملہ میں آسانی پیدا فرمائے، اور آپ کے لیے خیر و بھلائی جہاں بھی ہو اس کو آسان کرے.

واللہ اعلم .